

امیر اہل سنت و اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین کی کتاب ”مدنی بیچ سورہ“ کی ایک قسط

کام کی باتیں

صحت: 17

- 01 ● 49 انتہائی کارآمد مدنی پھول
- 07 ● 30 لٹلیوں کی نشاندہی
- 10 ● سانپ، بچھو، کنگھجھورا اور نینو نینوں سے نجات کے طریقے
- 13 ● معدے کی خرابی اور مختلف امراض
- 15 ● معدے کی بیماریوں کا گھریلو علاج

شیخ طریقت، امیر اہل سنت، بانی دعوت اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوبال

محمد الیاس عطار قادری رضوی
کتابت و تصانیف
العثمانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
 اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

کام کی باتیں

ذُعا ئے عطار: یا اللہ پاک! جو کوئی 17 صفحات کا رسالہ ”کام کی باتیں“ پڑھ یا سُن لے اُس کے دُنیا
 و آخرت کے کام بنادے اور اُسے اپنے پیارے پیارے آخری نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت سے
 جَنّت الفردوس میں بلا حساب داخلہ نصیب فرما۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

دُرود شریف کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے مجھ پر سو مرتبہ
 دُرود پاک پڑھا اللہ پاک اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نفاق اور جہنم
 کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروز قیامت شہدا کے ساتھ رکھے گا۔
 (مجم اوسط، 5/252، حدیث: 7235)

صَلُّوْا عَلٰى الْحَبِيْبِ ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

149 انتہائی کارآمد نبی پھول

(1) رات کو دروازہ بند کرتے وقت گھر کے اندر اچھی طرح دیکھ بھال کر لیجئے کہ کوئی
 اجنبی یا کتا، بلی اندر تو نہیں رہ گیا یہ عادت ڈال لینے سے ان شاء اللہ! گھر میں کوئی نقصان نہیں
 ہو گا۔ (2) گھر اور گھر کے تمام سامانوں کو صاف ستھرا رکھئے اور ہر چیز کو اس کی جگہ پر رکھئے۔
 (3) سب گھر والے آپس میں طے کر لیں کہ فلاں چیز فلاں جگہ پر رہے گی پھر سب گھر
 والے اس کے پابند ہو جائیں کہ جب اس چیز کو وہاں سے اُٹھائیں تو استعمال کر کے پھر اسی
 جگہ رکھ دیں تاکہ ہر آدمی کو بغیر پوچھے اور بلا ڈھونڈے وہ مل جایا کرے اور ضرورت کے

وقت تلاش کرنے کی حاجت نہ پڑے۔ (4) گھر کے تمام برتنوں کو دھو، مانجھ کر کسی الماری یا طاق پر الٹا کر کے رکھ دیجئے اور پھر دوبارہ اس برتن کو استعمال کرنا ہو تو پھر اس برتن کو بغیر دھوئے استعمال مت کیجئے۔ (5) کوئی جو ٹھابر تن یا غذا یا دوا لگا دوا برتن ہر گز ہر گز نہ رکھ دیا کریں، جوٹھے یا غذاؤں اور دواؤں سے آلودہ برتنوں میں جراثیم پیدا ہوتے ہیں اور طرح طرح کی بیماریوں کے پیدا ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔ (6) اندھیرے میں بلا دیکھے ہر گز ہر گز پانی نہ پیئیں نہ کھانا کھائیں۔ (7) گھر یا آنگن کے راستے میں چار پائی یا کرسی یا کوئی برتن یا کوئی سامان مت ڈال دیا کریں ایسا کرنے سے بعض دفعہ روز کی عادت کے مطابق بے کھٹکے چلے آنے والے کو ٹھوکر ضرور لگتی ہے اور بعض مرتبہ تو سخت چوٹیں بھی لگ جاتی ہیں۔ (8) صُراحی (Pitcher) کے منہ یا لوٹے کی ٹونٹی سے منہ لگا کر ہر گز کبھی پانی نہ پیئیں کیونکہ اولاً تو یہ خلاف تہذیب ہے دوسرا یہ خطرہ ہے کہ صُراحی یا ٹونٹی میں کوئی کیڑا مکوڑا چھپا ہو اور وہ پانی کے ساتھ پیٹ میں چلا جائے۔ (9) ہفتہ یا دس دنوں میں ایک دن گھر کی مکمل صفائی کے لیے مقرر کر لیجئے اس دن پورے مکان کی صفائی کر لیجئے۔ (10) دن رات بیٹھے رہنا یا پلنگ پر سوئے یا لیٹے رہنا تندرستی کے لیے بے حد نقصان دہ ہے۔ اسلامی بھائیوں کو صاف اور کھلی ہوا میں کچھ چل پھر لینا اور اسلامی بہنوں کو کچھ محنت کا کام ہاتھ سے کر لینا تندرستی کے لیے بہت ضروری ہے۔ (11) جس جگہ چند آدمی بیٹھے ہوں اس جگہ بیٹھ کر نہ ٹھوکیں نہ کھنکھار نکالیں نہ ناک صاف کریں کہ خلاف تہذیب بھی ہے اور دوسروں کے لیے گھن پیدا کرنے والی چیز ہے۔ (12) دامن یا آنچل یا آستین سے ناک صاف نہ کریں نہ ہاتھ منہ ان چیزوں سے پونچھیں کیونکہ یہ گندگی ہے اور تہذیب کے خلاف بھی۔ (13) جوتی اور کپڑا یا بستر استعمال سے پہلے جھاڑ لیا کریں ممکن ہے کوئی مؤذی جانور بیٹھا ہو جو بے خبری میں آپ کو

ڈس لے۔ (14) چھوٹے بچوں کو کھلاتے بہلاتے کبھی ہر گز ہر گز اُچھال اُچھال کرنے کھلائیں خدا نخواستہ ہاتھ سے چھوٹ گیا تو بچے کی جان خطرہ میں پڑ جائے گی۔ (15) بیچ دروازہ میں نہ بیٹھا کریں سب آنے جانے والوں کو تکلیف ہوگی اور خود آپ بھی تکلیف اٹھائیں گے۔ (16) اگر پوشیدہ جگہوں میں کسی کے پھوٹا پھنسی (Rashes and Pimples) یا دو دو رم ہو تو اُس سے یہ مت پوچھئے کہ کہاں ہے؟ اس سے خواہ مخواہ اُس کو شرمندگی ہوگی۔ (17) بیٹ الخلاء یا غسل خانہ سے کمر بند یا تہ بند یا ساڑھی باندھتے ہوئے باہر نہ نکلیں بلکہ اندر ہی سے باندھ کر باہر نکلیں۔ (18) جب آپ سے کوئی شخص کوئی بات پوچھے تو پہلے اس کا جواب دیجئے اس کے بعد ہی دوسرا کام کیجئے۔ (19) جو بات کسی سے کہیں یا کسی کا جواب دیں تو صاف صاف بولیں اور اتنی آواز سے بولیں کہ سامنے والا اچھی طرح سن اور سمجھ لے۔ (20) اگر کسی کے بارے میں کوئی پوشیدہ بات کسی سے کہنی ہو اور وہ شخص اس مجلس میں موجود ہو تو آنکھ یا ہاتھ سے بار بار اس کی طرف اشارہ مت کیجئے کہ ناحق اس شخص کو طرح طرح کے شبہات ہوں گے۔ (21) کسی کو کوئی چیز دینی ہو تو اپنے ہاتھ سے اس کے ہاتھ میں دیجئے یا برتن میں رکھ کر اس کے سامنے پیش کیجئے، دور سے پھینک کر کوئی چیز کسی کو مت دیجئے کہ شاید اس کے ہاتھ میں نہ پہنچ سکے اور زمین پر گر کر ٹوٹ پھوٹ جائے یا خراب ہو جائے۔ (22) اگر کسی کو پنکھا کریں تو اس کا خیال رکھیں کہ اس کے سر یا چہرہ یا بدن کے کسی حصہ میں پنکھا لگنے نہ پائے اور پنکھے کو اتنے زور سے بھی نہ جھلا کریں کہ خود آپ یا دوسرے پریشان ہو جائیں۔ (23) میلے کپڑے جو دھوبی کے یہاں جانے والے ہوں ان کو گھر میں ادھر ادھر پڑے یا کھرے ہوئے زمین پر نہ رہنے دیں بلکہ مکان کے کسی کونے میں لکڑی کا ایک معمولی بس رکھ لیجئے اور سب میلے کپڑوں کو اُسی میں جمع کرتے رہئے۔

(24) اپنے اونی کپڑوں کو کبھی کبھی دھوپ میں سکھایا کریں اور کتابوں کو بھی، تاکہ کیڑے مکوڑے کپڑوں اور کتابوں کو کاٹ کر خراب نہ کر سکیں۔ (25) جہاں کوئی آدمی بیٹھا ہو وہاں گردوغبار والی چیزوں کو نہ جھاڑیں۔ (26) کسی ڈکھ یا پریشانی یا غم اور بیماری وغیرہ کی خبروں کو ہرگز اس وقت تک نہیں کہنا چاہیے جب تک کہ اس کی خوب اچھی طرح تحقیق نہ ہو جائے۔ (27) کھانے پینے کی کوئی چیز کھلی مت رکھئے ہمیشہ ڈھانک کر رکھا کیجئے اور مکھیوں کے بیٹھنے سے بچائیے۔ (28) دوڑ کر، منہ اوپر اٹھا کر نہیں چلنا چاہیے اس میں ٹھوکر لگنے، کسی سے ٹکرا جانے وغیرہ کے بہت سے خطرات ہیں۔ (29) چلنے میں پاؤں پورا اٹھایا کریں اور پورا پاؤں زمین پر رکھا کریں پنچوں یا ایڑی کے بل چلنا یا پاؤں گھسیٹتے ہوئے چلنا یہ تہذیب کے خلاف ہے۔ (30) کپڑا پہننے پہننے نہیں سینا چاہیے۔ (31) ہر کسی پر اندھا بھروسہ مت کر لیا کریں جب تک کسی کو ہر طرح سے بار بار آزمانہ لیں اس کا اعتبار مت کر لیا کریں خاص کر اکثر شہروں میں بہت سی عورتیں کوئی حجن صاحبہ بنی ہوئی کعبہ کا غلاف لئے ہوئے، کوئی تعویذ گنڈے جھاڑ پھونک کرتی ہوئی گھروں میں گھستی پھرتی ہیں اور عورتوں کے مجمع میں بیٹھ کر اللہ پاک و رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باتیں کرتی ہیں، خبردار! خبردار! ان عورتوں کو ہرگز ہرگز گھروں میں آنے ہی مت دیجئے دروازے ہی سے واپس کر دیجئے۔ ایسی عورتوں نے بہت سے گھروں کا صفایا کر ڈالا ہے ان عورتوں میں بعض چوروں اور ڈاکوؤں کی مُخبر بھی ہوا کرتی ہیں جو گھر کے اندر گھس کر سارا ماحول دیکھ لیتی ہیں پھر چوروں اور ڈاکوؤں کو ان کے گھروں کا حال بتا دیتی ہیں۔ (32) جہاں تک ہو سکے کوئی سودا سامان اُدھار مت منگایا کریں اور اگر مجبوری سے منگانا ہی پڑ جائے تو دام پوچھ کر تاریخ کے ساتھ لکھ لیجئے اور جب روپیہ آپ کے پاس آجائے تو فوراً ادا کر دیجئے زبانی یاد پر بھروسہ مت کیجئے۔ (33) جہاں

تک ہو سکے خرچ چلانے میں بہت زیادہ کفایت سے کام لیجئے اور روپیہ پیسہ بہت ہی انتظام سے اٹھائیے بلکہ جتنا خرچ کے لیے آپ کو ملے اُس میں سے کچھ نہ کچھ بچا لیا کیجئے۔ (34) جو عورتیں بہت سے گھروں میں آیا جایا کرتی ہیں جیسے دھوبن، کام والیاں وغیرہ ان کے سامنے ہر گز ہر گز اپنے گھر کے اختلاف اور جھگڑوں کو مت بیان کریں کیونکہ اکثر ایسی عورتیں گھروں کی باتیں دس گھروں میں کہتی پھرتی ہیں۔ (35) کوئی شخص تمہارے دروازہ پر آکر آپ کے گھر کے کسی فرد کا دوست یا رشتہ دار ہونا ظاہر کرے تو ہر گز اُس کو اپنے مکان کے اندر مت بلائیے نہ اُس کا کوئی سامان اپنے گھر میں رکھیے نہ اپنا کوئی قیمتی سامان اس کے سپرد کیجئے۔ (36) محبت میں اپنے بچوں کو بلا بھوک کے کھانا مت کھلائیے نہ اصرار کر کے زیادہ کھلاؤ کہ ان دونوں صورتوں میں بچے بیمار ہو جاتے ہیں جس کی تکلیف آپ کو اور بچوں دونوں کو بھگتنی پڑ سکتی ہے۔ (37) بچوں کے سردی گرمی کے کپڑوں کا خاص طور پر دھیان لازمی ہے بچے سردی گرمی لگنے سے بیمار ہو جایا کرتے ہیں۔ (38) بچوں کو ماں باپ بلکہ دادا کا نام بھی (بلکہ گھر کا ایڈریس بھی) یاد کرادیتجئے اور کبھی کبھی پوچھا کیجئے تاکہ یاد رہے، اس میں یہ فائدہ ہے کہ اگر خدا نخواستہ بچہ کھو جائے اور کوئی اس سے پوچھے کہ تیرے باپ کا کیا نام ہے؟ تیرے ماں باپ کون ہیں؟ (تمہارا گھر کہاں ہے) تو اگر بچہ کو نام و پتہ وغیرہ یاد ہوں گے تو بتادے گا پھر کوئی نہ کوئی اس کو آپ کے پاس پہنچادے گا یا آپ کو بلا کر بچہ آپ کے سپرد کر دے گا اور اگر بچے کو ماں باپ کا نام (وپتہ) یاد نہ رہا تو بچہ یہی کہے گا کہ میں ابابا اماں کا بچہ ہوں کچھ خبر نہیں کہ کون ابا؟ کون اماں؟ (39) اسلامی بہنیں چھوٹے بچوں کو اکیلا چھوڑ کر گھر سے باہر نہ چلی جایا کریں کہ ایسا بھی ہوا ہے کہ ایک عورت بچے کے آگے کھانا رکھ کر باہر چلی گئی۔ بہت سے کوؤں نے بچے کے آگے کا کھانا چھین کر کھالیا اور چونچ مار مار کر بچے کی

آنکھ بھی پھوڑ ڈالی۔ اسی طرح ایک بچے کو بلی نے اکیلا پا کر اس قدر نونچ ڈالا کہ بچہ مر گیا۔

(40) کسی کو ٹھہرانے یا کھانا کھلانے پر بہت زیادہ اصرار مت کیجئے بعض مرتبہ اس میں مہمان کو الجھن یا تکلیف ہو جاتی ہے پھر سوچئے کہ بھلا ایسی محبت سے کیا فائدہ جس کا انجام نفرت اور بدنامی ہو۔ (41) وزن یا خطرہ والی کوئی چیز کسی آدمی کے اوپر سے اٹھا کر مت دیا کریں خدا نخواستہ وہ چیز ہاتھ سے چھوٹ کر آدمی کے اوپر گر پڑی تو اس کا انجام کتنا خطرناک ہو گا؟ (42) کسی بچہ یا شاگرد کو سزا دینی ہو تو مٹی، لکڑی یا لات گھونسا سے مت ماریں، خدا نخواستہ اگر کسی نازک جگہ چوٹ لگ جائے تو کتنی بڑی مصیبت سر پر آ پڑے گی! (43) اگر آپ کسی کے گھر مہمان بن کر جائیں اور کھانا کھا چکے ہوں تو حسبِ حال جاتے ہی گھر والوں سے کہہ دیں کہ ہم کھانا کھا کر آئے ہیں کیونکہ گھر والے لحاظ کی وجہ سے بغیر پوچھے اور چپکے چپکے کھانا تیار کر لیں گے اور جب کھانا سامنے آ گیا تو آپ نے کہہ دیا کہ ہم تو کھانا کھا کر آئے ہیں سوچئے کہ اس وقت گھر والوں کو کتنا افسوس ہو گا؟ (44) مکان میں اگر رقم یا زیور وغیرہ دفن کر رکھا ہے تو اپنے گھر والوں میں سے جس پر بھروسہ ہو اس کو بتا دیجئے ورنہ شاید تمہارا اچانک انتقال ہو جائے تو وہ زیور یا رقم ہمیشہ زمین ہی میں رہ جائے گی۔ (اسی طرح دیگر خفیہ اموال و امانات و دستاویزات کے بارے میں کسی کو اعتماد میں لے لینا مفید ہے) (45) مکان میں جلتا چراغ یا آگ چھوڑ کر باہر مت چلے جائیے چراغ اور آگ کو مکان سے نکلنے وقت بجھا دینا چاہئے۔ (46) اتنا زیادہ مت کھائیے کہ چورن کی جگہ بھی پیٹ میں باقی نہ رہ جائے۔ (47) جہاں تک ممکن ہو رات کو مکان میں تنہا مت رہیں خدا جانے رات میں کیا اتفاق پڑ جائے؟ لاچاری اور مجبوری کی تو اور بات ہے مگر جب تک ہو سکے مکان میں رات کو اکیلے نہیں سونا چاہیے۔ (48) اپنے ہنر پر ناز مت کیجئے۔ (49) بُرے وقت کا کوئی ساتھی نہیں ہوتا اس لیے

صرف خدا پر بھروسہ رکھئے۔ (جننتی زیور، ص 558 بتغیر قلیل)

”شریعت و سنت کی پابندی کرنے میں نجات ہے“ کے تیس حروف کی نسبت سے 30 غلطیوں کی نشاندہی

- (1) اس خیال میں ہمیشہ مگن رہنا کہ جوانی اور تندرستی ہمیشہ رہے گی۔ (2) مصیبتوں میں بے صبر بن کر چیخ و پکار کرنا۔ (3) اپنی عقل کو سب سے بڑھ کر سمجھنا۔ (4) دشمن کو حقیر سمجھنا۔ (5) بیماری کو معمولی سمجھ کر شروع میں علاج نہ کرنا۔ (6) اپنی رائے پر عمل کرنا اور دوسروں کے مشوروں کو ٹھکرادینا۔ (7) کسی بدکار کو بار بار آزما کر بھی اس کی چاپلوسی میں آجانا۔ (8) بیکاری میں خوش رہنا اور روزی کی تلاش نہ کرنا۔ (9) اپنا راز کسی دوسرے کو بتا کر اسے پوشیدہ رکھنے کی تاکید کرنا۔ (10) آمدنی سے زیادہ خرچ کرنا۔ (11) لوگوں کی تکلیف میں شریک نہ ہونا اور ان سے امداد کی امید رکھنا۔ (12) ایک دوہی ملاقات میں کسی شخص کی نسبت کوئی اچھی یا بری رائے قائم کر لینا۔ (13) والدین کی خدمت نہ کرنا اور اولاد سے خدمت کی امید رکھنا۔ (14) کسی کام کو اس خیال سے اُدھورا چھوڑ دینا کہ پھر کسی وقت مکمل کر لیا جائے گا۔ (15) ہر شخص سے بدی کرنا اور لوگوں سے اپنے لیے نیکی کی توقع رکھنا۔ (16) گمراہوں کی صحبت میں اٹھنا بیٹھنا۔ (17) کوئی عمل صالح کی تلقین کرے تو اس پر دھیان نہ دینا۔ (18) خود حرام و حلال کا خیال نہ کرنا اور دوسروں کو بھی اس راہ پر لگانا۔ (19) جھوٹی قسم کھا کر، جھوٹ بول، کر دھوکا دے کر اپنی تجارت کو فروغ دینا۔ (20) علم دین اور دینداری کو عزت نہ سمجھنا۔ (21) خود کو دوسروں سے بہتر سمجھنا۔ (22) فقیروں اور سائلوں کو اپنے دروازہ سے دھکا دے کر بھگا دینا۔ (23) ضرورت سے زیادہ بات چیت کرنا۔ (24) اپنے پڑوسیوں سے بگاڑ رکھنا۔ (25) بادشاہوں اور امیروں کی دوستی پر اعتبار

کرنا۔ (26) خواہ مخواہ کسی کے گھریلو معاملات میں دخل دینا۔ (27) بغیر سوچے سمجھے بات کرنا۔ (28) تین دن سے زیادہ کسی کا مہمان بننا (29) اپنے گھر کا بھید دوسروں پر ظاہر کرنا۔ (30) ہر شخص کے سامنے اپنے دکھ درد بیان کرنا۔ (جنتی زیور، ص 557)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ❀❀❀ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ

”مُحَمَّدٌ آدَمِي سَدَا سَكْهِي“ کے سولہ حروف کی نسبت

سے 16 گھریلو علاج اور کار آمد مدنی پھول

(1) پلنگ کی پاننتی کی جانب اجوائن (Carom Seeds) کی پوٹلیاں (Small Bags) باندھنے سے اس پلنگ کے کھٹل بھاگ جائیں گے۔ (2) اگر مچھر دانی میسر نہ ہو اور گرمیوں کے موسم میں مچھر زیادہ تنگ کریں تو بستر پر جا بجا ٹلسی (نامی پودے) کے پتے پھیلا دیجئے مچھر بھاگ جائیں گے۔ (3) لکڑی میں کیل ٹھوکتے ہوئے لکڑی کے پھٹنے کا خطرہ ہو تو اس کیل کو پہلے صابون میں ٹھونکنے کے بعد لکڑی میں ٹھونکنا چاہیے اس طرح لکڑی نہیں پھٹے گی۔ (4) کاغذی لیموں (پتلے چھلکے والا لیموں) کا رس اگر دن میں چند بار پی لیں تو ملیر یا کا حملہ نہیں ہو گا۔ (5) لو (Heatwave) سے بچنے کے لیے تیز دھوپ میں سفر کرتے وقت جیب میں ایک پیاز رکھ لینا چاہیئے۔ (6) ہریضہ (Cholera) (نامی خطرناک بیماری) کے حملہ سے بچنے کے لیے سرکہ، لیموں اور پیاز کا بکثرت استعمال کرنا چاہیئے۔ (7) سبزیوں کو جلد گلانے اور آٹے میں خمیر جلد آنے کے لیے خربوزہ کے چھلکوں کو خوب سکھائیں اور اس کو باریک پیس کر سفوف (یعنی پاؤڈر) تیار کر لیں پھر اسی سفوف کو سبزیوں میں جلد گلانے کے لیے ڈالیں اور آٹے میں خمیر جلد آنے کے لیے تھوڑا سفوف آٹے میں ڈال دیا کریں۔ (8) روغن زیتون (OLIVE OIL) دانتوں پر ملنے سے مسوڑھے اور ہلتے ہوئے دانت مضبوط ہو جاتے ہیں۔

(9) ہچکی (Hiccup) آرہی ہو تو لو لنگ کھا لینے سے بند ہو جاتی ہے۔ (10) سر میں جوئیں پڑ جائیں تو ست پودینہ (یعنی پودینہ کا عرق) صابون کے پانی میں حل کر کے سر میں ڈالیں اور سر کو خوب دھوئیں دو تین مرتبہ ایسا کر لینے سے سب جوئیں مر جائیں گی۔ (11) لیموں کی پھانک (کلکڑا) چہرہ پر کچھ دنوں ملنے اور پھر صابون سے دھو لینے سے چہرہ کے کیل مہا سے ڈور ہو جاتے ہیں۔ (12) پیدل چلنے کی وجہ سے اگر پاؤں میں تھکن زیادہ معلوم ہو تو نمک ملے ہوئے گرم پانی میں کچھ دیر پاؤں رکھ دینے سے تھکاوٹ دور ہو جاتی ہے۔ (13) لیموں کو اگر جھوبل (یعنی گرم ریت) میں گرم کر کے یا گرم کر کے یا گرم کر کے پتیلے کے اندر چاولوں کے اوپر کچھ دیر رکھنے کے بعد نچوڑیں تو عرق آسانی کے ساتھ زیادہ نکلے گا۔ (14) آگ سے جل جائیں تو بدن کے جلے ہوئے مقام پر فوراً روشنائی (Ink) لگائیں یا چونے کا پانی ڈالیں یا برودھ (برگد کا درخت) کا تیل لگائیں یا شکر سفید پانی میں گھول کر لگائیں۔ (15) سانپ یا کوئی زہریلا جانور کاٹ لے تو کاٹنے کی جگہ سے ذرا اوپر فوراً کسی مضبوط دھاگے سے کس کر باندھ دیجئے اور مریض کو سونے مت دیجئے۔ یہ فوری ترکیب کر کے پھر ڈاکٹر سے رجوع کیجئے۔ (16) اگر کوئی سنگھیہ (نامی خطرناک زہر) یا افیون یا دھتورا (ایک پودا جس کا بیج نشہ آور ہوتا ہے) کھا لے تو فوراً سویا (ایک خوشبودار ساگ) کا بیج دو تولہ آدھ سیر⁽¹⁾ پانی میں پکا کر اس میں پاؤ بھر گھی ایک تولہ نمک ملا کر نیم گرم پلائیں اور قے (اٹلی) کرائیں جب خوب قے ہو جائے تو دودھ پلائیں اور اگر دودھ سے بھی قے ہو جائے تو بہت اچھا ہے اور مریض کو سونے نہ دیں ان شاء اللہ!

مریض صحت یاب ہو جائے گا۔ (جنتی زیور، ص 565)

1... ایک سیر 933.12 گرام یعنی 1 کلو گرام سے لگ بھگ 7 فیصد کم ہوتا ہے، آدھ سیر اس کا نصف ہو گا۔

سانپ، بچھو، کنکھجور اور چیونٹیوں سے نجات کے طریقے

سانپ: ایک پاؤنوشادر (Ammoniac) کو پانچ سیر پانی میں گھول کر گھر کے تمام بلوں (Holes) سوراخوں اور کونوں میں چھڑک دیں اگر گھر میں سانپ ہو گا تو بھاگ جائے گا اور کبھی کبھی یہ پانی چھڑکتے رہیں تو اس مکان میں سانپ نہیں آئے گا، ان شاء اللہ۔ دوسری ترکیب یہ ہے کہ گھر کے بلوں اور دوسرے سب سوراخوں میں رائی ڈال دیں سانپ فوراً مر جائے گا اور اگر اپنے آس پاس رائی ڈال کر سونیں تو سانپ قریب نہیں آسکتا۔

بچھو: موبلی کا عرق اگر بچھو (Scorpion) کے اوپر ڈال دیا جائے تو بچھو مر جائے گا اور اگر بچھو کے سوراخ میں موبلی کے چند ٹکڑے ڈال دیئے جائیں تو بچھو سوراخ سے باہر نہیں نکل سکے گا بلکہ سوراخ کے اندر ہی ہلاک ہو جائے گا۔ دوسری ترکیب یہ ہے کہ چرچٹا گھاس کی جڑ اگر بچھو نے پر رکھ دی جائے تو بچھو بستر پر نہیں چڑھ سکے گا۔ اگر بچھو ڈنک مار دے تو بہر وزہ کا تیل لگائیں یا چرچٹا کی جڑ گھس کر لگائیں زہر اتر جائے گا۔

کنکھجور: اگر کسی کے بدن میں چمٹ جائے یا کان میں گھس جائے تو شکر اس کے اوپر ڈالیں فوراً ہی اس کے پاؤں کھال میں سے باہر نکل جائیں گے اور اگر پیاز کا عرق کنکھجور کے اوپر ڈال دیں تو وہ جگہ بھی چھوڑ دے گا اور پھر فوراً ہی مر جائے گا اور اگر اس کے پاؤں چبھنے سے زخم ہو گیا ہے تو پیاز (توے پر) بھلہ بھلا کر اس کے زخم پر باندھنا کسیر ہے۔

پسُو: (ایک پر دار زہریلا کیڑا جس کے کاٹنے سے کھلی ہوتی ہے): آندرائن کے پھل یا اس کی جڑ پانی میں بھگو کر تمام گھر میں پانی چھڑک دیجئے تو اس مکان سے پسُو بھاگ جائیں گے۔

چیونٹیاں: بینگ (ایک درخت کا بدبودار گوند) سے بھاگ جاتی ہیں۔

کپڑوں اور کتابوں کا کیڑا: فسٹینین (نامی دوا) یا پودینہ یا لیموں کے چھلکے یا نیم کے پتے یا کانور

کپڑوں اور کتابوں میں رکھ دیں تو کپڑے اور کتابیں کیڑوں کے کھانے سے محفوظ رہیں گی۔ (جنتی زیور، ص 567)

منہ کی بدبو کا علاج

اگر کسی چیز کے کھانے کے سبب منہ میں بدبو آتی ہو تو ہر ادھنیہ چبا کر کھائیے نیز گلاب کے تازہ یا سوکھے ہوئے پھولوں سے دانت مانجھئے **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** فائدہ ہو گا۔ ہاں اگر پیٹ کی خرابی کی وجہ سے بدبو آتی ہو تو ”کم خوری“ (کم کھانے) کی سعادت حاصل کر کے بھوک کی برکتیں لوٹنے سے **إِنْ شَاءَ اللَّهُ!** ٹانگوں اور بدن کے مختلف حصوں کے درد، قبض، سینے کی جلن، منہ کے چھالے، بار بار ہونے والے نزلے کھانسی اور گلے کے درد، مسوڑھوں میں خون آنا وغیرہ بہت سارے امراض کے ساتھ ساتھ منہ کی بدبو سے بھی جان چھوٹ جائے گی۔ بھوک باقی رہے اس طرح سے کم کھانے میں 80 فیصد امراض سے بچت ہو سکتی ہے۔ (تفصیلی معلومات کیلئے فیضان سنت کے باب ”پیٹ کا قفلِ مدینہ“ کا مطالعہ فرمائیے) اگر نفس کی حرص کا علاج ہو جائے تو کئی جسمانی اور روحانی امراض خود ہی دم توڑ جائیں۔

رضا نفس دشمن ہے دم میں نہ آنا کہاں تم نے دیکھے ہیں چند رانے والے

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ❀❀❀ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ

ناک سے گہرا سانس لے کر ممکن حد تک روک رکھنے کے بعد منہ سے خارج کرنا صحت کیلئے انتہائی مفید ہے۔ دن بھر میں جب جب موقع ملے بالخصوص کھلی فضاء میں روزانہ چند بار تو ایسا کر ہی لینا چاہئے۔

منہ کی بو معلوم کرنے کا طریقہ

اگر منہ میں کوئی تغیر رائج (یعنی بدبو) ہو تو جتنی بار مسواک اور کلیوں سے اس (بدبو) کا

ازالہ (یعنی دُور کرنا ممکن) ہو (اتنی بار کھیاں کرنا) لازم ہے، اس کے لیے کوئی حد مقرر نہیں۔ بد بُودار کثیف (گاڑھا) بے احتیاطی کا حَقَق پینے والوں کو اس کا خیال (رکھنا) سخت ضروری ہے اور اُن سے زیادہ سگریٹ والے کو کہ اس کی بد بُو مُرکب تمباکو سے سخت تر اور زیادہ دیر پا ہے اور ان سب سے زائد اشد ضرورت تمباکو کھانے والوں کو ہے جن کے منہ میں اُس کا جرم (یعنی دھوئیں کے بجائے خود تمباکو ہی) دبا رہتا ہے اور منہ اپنی بد بُو سے بسا دیتا ہے۔ یہ سب لوگ وہاں تک مسواک اور کُلیاں کریں کہ مُنہ بالکل صاف ہو جائے اور بُو کا اصلاً نشان نہ رہے اور اس کا امتحان یوں ہے کہ ہاتھ اپنے مُنہ کے قریب لے جا کر منہ کھول کر زور سے دو تین بار حَلَق سے پوری سانس ہاتھ پر لیں اور معاً (فوراً) سو گئے۔ بغیر اس کے اندر کی بد بُو خود کم محسوس ہوتی ہے اور جب مُنہ میں بد بُو ہو تو مسجد میں جانا حرام، نماز میں داخل ہونا منع۔ وَاللّٰهُ الْبَہَادِی۔ (فتاویٰ رضویہ، 1/838)

منہ کی صفائی کا طریقہ

جو مسواک اور کھانے کے بعد خِلال کی سنت ادا نہیں کرتے اور دانتوں کی صفائی کرنے میں سست ہوتے ہیں اکثر اُن کے مُنہ بد بُودار ہوتے ہیں۔ صرف رسمی طور پر مسواک اور خِلال کا تنکا دانتوں سے مَس کر دینا کافی نہیں ہوتا۔ مسوڑھے زخمی نہ ہوں اس احتیاط کے ساتھ ممکنہ صورت میں غذا کا ایک ایک ذرہ دانتوں سے نکالنا ہو گا ورنہ دانتوں کے درمیان غذائی اجزاء پڑے پڑے اور سخت سڑاؤ (Rancidity) کا باعث بنتے رہیں گے۔ دانتوں کی صفائی کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ کوئی چیز کھانے اور چائے وغیرہ پینے کے بعد اور اس کے علاوہ بھی جب جب موقع ملے مثلاً بیٹھے بیٹھے کوئی کام کر رہے ہیں اُس وقت پانی

کا گھونٹ منہ میں بھر لیں اور جنبشیں دیتے رہیں یعنی ہلاتے رہیں، اس طرح منہ کا کچر اور میل کچیل صاف ہوتا رہے گا۔ سادہ پانی بھی چل جائے گا اور اگر نمک والا نیم گرم پانی ہو تو یہ ان شاء اللہ! بہترین ”ماؤتھ واش“ ثابت ہوگا۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ❀❀❀ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ

جسم انسانی میں معدے کی اہمیت

معدہ انسانی جسم کا ایک انتہائی اہم عضو ہے۔ ہم جو کچھ کھاتے پیتے ہیں وہ جا کر معدے میں جمع ہوتا ہے نیز معدہ کھانے کو ہضم کرنے کا کام بھی کرتا ہے۔ معدے کی خرابی جسم کے تمام نظام کو متاثر کر سکتی ہے، لہذا اسے درست رکھنا اور اس سے متعلق احتیاطیں جاننا بہت ضروری ہے۔

معدے کی خرابی اور مختلف امراض

معدے میں تیزابیت (Acidity)، اُلٹیاں (Vomiting)، سینے میں درد اور جلن، منہ میں کڑوا پانی آنا، معدے کا اُلسر (Stomach Ulcer) اور مناسب علاج نہ کروانے کی صورت میں آخر کار معدے کا کینسر۔

اسباب: معدے کی تکلیف اور جلن وغیرہ کا مسئلہ عموماً رات میں زیادہ ہوتا ہے۔ کوئی اور بیماری نہ ہونے کی صورت میں اس کا سبب رات کو دیر سے زیادہ مقدار میں کھانا اور پھر فوراً سو جانا ہو سکتا ہے۔ شادی وغیرہ دعوتوں کے موقع پر ایسا مسئلہ زیادہ ہوتا ہے۔ تنگ فٹنگ والے چست کپڑے پہننا بھی اس مسئلے کا ایک سبب ہے۔ مزید اسباب میں تمباکو نوشی، پان گٹکے، سافٹ ڈرنک، تیز مرچ مصالحے والے کھانوں کا استعمال اور پانی کم پینا وغیرہ شامل ہیں۔ اپنی غذا پر غور فرمائیں: جن اسلامی بھائیوں کے ساتھ معدے کے مسائل و تقاضا

ہوتے رہتے ہوں وہ اپنی غذا پر غور کریں اور جن چیزوں کے کھانے کے بعد اس تکلیف کا شکار ہوتے ہوں ان سے پرہیز فرمائیں۔ **پرہیز:** معدے کی تکلیف میں مبتلا افراد تیز مرچ مصالحے والی نیز تلی ہوئی اشیاء کے استعمال سے پرہیز فرمائیں۔ وہ سبزیاں جو دیر سے ہضم ہوتی اور گیس پیدا کرتی ہیں جیسے گو بھی، آلو، ارومی، بیکنگ نیز چنے کی دال، کلبجی، پائے وغیرہ استعمال نہ کریں۔ اہلی ہوئی سبزیاں، کھچڑی اور دلیہ (Porridge) تھوڑی سی کالی مرچ کے ساتھ استعمال فرمائیں۔

معدے پر زیادہ بوجھ مت ڈالیں

پیارے اسلامی بھائیو! معدے کے کام کرنے کی بھی ایک حد ہے۔ اگر اچھی طرح چبائے بغیر یا ضرورت سے زیادہ غذائیں اس میں ڈالی جائیں تو بے چارہ آخر کس کس چیز کو ہضم کر سکے گا؟ نتیجہً نظامِ انہضام (Digestive System) دُرُہِمُ بَرہِمُ ہو جائے گا، معدہ بیمار پڑ جائے گا اور پھر سارے جسم کو امراضِ فرآہم (Transfer) کرنے لگے گا، جیسا کہ طبیبوں کے طیبِ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ حکمتِ نشان ہے، معدہ بدن میں حوض کی مانند ہے اور (بدن کی) نالیاں (یعنی رگیں) معدہ کی طرف آنے والی ہیں اگر معدہ صحت مند ہو تو رگیں (معدہ میں سے) صحت لے کر پلٹتی ہیں اور اگر معدہ خراب ہو تو رگیں بیماری لے کر واپس جاتی ہیں۔ (شعب الایمان، 5/66، حدیث: 5796)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْبِ ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ عَلَی مُحَمَّدٍ

پانی مناسب مقدار میں استعمال کریں

معدے میں تیزابیت وغیرہ کی صورت میں سادہ پانی کا زیادہ سے زیادہ استعمال مفید

ہے۔ عام حالات میں کام کرنے والے افراد روزانہ 10 سے 12 گلاس جبکہ گرمی میں اور پسینہ لانے والے حالات میں کام کرنے والے اس سے بھی زیادہ مقدار میں پانی نوش فرمائیں۔ معدے میں تیزابیت کی صورت میں ٹھنڈے دودھ کا استعمال بھی مفید ہے۔ اگر معدے کے اُسّر کی وجہ سے جلن ہو تو دودھ استعمال نہ کریں۔

دانتوں کا کام آنتوں سے مت لیجئے

معدے کو درست رکھنے کے لئے کھانا کھاتے ہوئے بھی احتیاط ضروری ہے، لہذا لقمہ چھوٹا لیجئے اور پچّر پچّر کی آواز پیدا نہ ہو اس احتیاط کے ساتھ اس قدر چبائیے کہ منہ کی غذا پتلی ہو جائے، یوں کرنے سے ہاضم لعاب بھی اچھی طرح شامل ہو جائے گا۔ اگر اچھی طرح چبائے بغیر نگل جائیں گے تو ہضم کرنے کیلئے معدے کو سخت زحمت کرنی پڑے گی اور نتیجہً طرح طرح کی بیماریوں کا سامنا ہو سکتا ہے لہذا دانتوں کا کام آنتوں سے مت لیجئے۔ (پراسرار خزانہ، ص 20)

معدے کے اُسّر کا اصل علاج

معدے کے اُسّر کا اصل علاج ”پیٹ کا قفلِ مدینہ“ یعنی سادہ غذا بھوک سے کم کھانا ہے۔ فیضانِ سنّت جلد اول کے دو ابواب ”پیٹ کا قفلِ مدینہ“ اور ”آدابِ طعام“ کا مطالعہ فرما کر عمل کریں تو ان شاء اللہ! معدے کے اُسّر سمیت کئی امراض سے چھٹکارا ملے گا۔

معدے کی بیماریوں کا گھریلو علاج

معدے کے اُسّر یا انتڑیوں کے زخم اور سُوجن میں میتھی کا استعمال بہت مفید ہے۔ کھانسی کی دوائیں عام طور پر معدہ خراب کرتی ہیں لہذا پرانی کھانسی کے مریض کا دواؤں

کے استعمال کی وجہ سے معدے کی جلن اور بد ہضمی کے مرض سے بچنا دشوار ہے۔ * میتھی کے استعمال سے نہ صرف کھانسی کو فائدہ ہوتا ہے بلکہ معدے کی بھی اصلاح ہوتی ہے * میتھی کا قہوہ (یعنی جو شانداہ)، معدے اور انتڑیوں کی گندگیاں صاف کرتا اور نظام ہضم سے اضافی اور نقصان دہ رطوبتیں خارج کرتا ہے۔ (میتھی کے 50 مدنی پھول، ص 3 تا 8 ملتقطا)

متفرق مدنی پھول * انسانی جسم کو مناسب مقدار میں پروٹین، وٹامنز وغیرہ کی ضرورت ہوتی ہے لہذا دال، سبزی، چاول، گوشت اور پھل وغیرہ سب چیزیں مناسب مقدار میں ضرور کھائیں صرف کسی ایک یا دو پر زور دینا اور باقی کو ترک کر دینا مناسب نہیں۔ * جس طرح زیادہ کھانے کے نقصانات ہیں یونہی غیر معمولی طور پر زیادہ عرصہ معدے کو خالی رکھنا بھی نقصان دہ ہے۔ * کھانے کے بجائے صرف چائے، کافی یا سافٹ ڈرنک اور بسکٹ وغیرہ پر اکتفا کرنا اور اسے پرہیز کا نام دینا بھی نادانی ہے کہ یہ معدے کے لئے زیادہ نقصان دہ ہے۔ * جوڑوں کے درد کی دوائیں استعمال کرنے والوں کو بھی معدے کا افسر ہو سکتا ہے، لہذا بالخصوص ایسی ادویات ڈاکٹر کے مشورے کے بغیر استعمال نہ کریں۔ * فاسٹ فوڈ، جنک فوڈ اور کولڈ ڈرنک وغیرہ معدے کے لئے زہرِ قاتل کی حیثیت رکھتے ہیں۔

معدے کے افسر وغیرہ کے 2 گھر یلو علاج

(1) دو ہفتہ تک دن میں تین مرتبہ بند گو بھی کارس ایک ایک گلاس پی لیجئے، بند گو بھی کا سالن بھی کھائیے ان شاء اللہ! سب بہتر ہو جائے گا۔ (گھر یلو علاج، ص 55) بند گو بھی کا بطور سلا د استعمال بھی فائدہ مند ہے۔ (2) رال سفید عمدہ 5: تولہ، ملیٹھی (Liquorice) مقشّر 5: تولہ۔ ملیٹھی کو چھیل لیں یعنی اس کے اوپر کے چھلکے اتار لیں، پھر دونوں کو پیس

کر بحفاظت رکھ لیں۔ خالی پیٹ صبح شام آدھا آدھا چھچھ آدھا کپ عرق سونف کے ساتھ تا حصولِ شفا استعمال فرمائیں۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ! معدے کے ہر طرح کے اُنسر کے لئے مفید ہے۔

(ماہنامہ فیضانِ مدینہ، اگست / ستمبر 2018، ص 56)

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِیْب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

اللّٰهُ
يَا وَاَسِعَ الْمَغْفِرَةَ
اغْفِرْ لِيْ -

ترجمہ:
اے وسیع مغفرت والہ!
میری مغفرت فرما۔
امین۔

فہرس

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
11	منہ کی بدبو کا علاج	1	دُرود شریف کی فضیلت
12	منہ کی صفائی کا طریقہ	1	149 انتہائی کار آمد مدنی پھول
15	معدے کے اُنسر کا اصل علاج	7	30 غلطیوں کی نشاندہی
15	معدے کی بیماریوں کا گھریلو علاج	8	16 گھریلو علاج اور کار آمد مدنی پھول
16	معدے کے اُنسر وغیرہ کے 2 گھریلو علاج	10	سانپ، بچھو، کتکھجور اور چیونٹیوں سے نجات کے طریقے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اِنَّ الْعَمَلُ كَالنَّوْءِ بِاللَّيْلِ مِنَ الشَّيْطٰنِ فَتَجِدُوْهُ بِسُوْرَةِ الْاَوْقٰنِ الرَّجِيْبِ

فرمانِ امیرِ اہل سنت
وَامَتْ
بِرَبِّكُمُ لَعَابِيْہ

چہرے کا حُسن (نور) اللہ پاک
کی عبادت
سے ہوتا ہے۔



978-969-722-179-0



01082186



فیضانِ مدینہ محلہ سودا گران، پرانی سبزی منڈی کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net